بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

# خطبہ جمعہ

## یوم عرفہ کی عظمت و فضیلت

۲۲ مئی ۲۰۲۶ء

خطبہ مسنونہ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾

---

بے شک تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی حمد کرتے ہیں، اس سے مدد مانگتے ہیں اور اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ ہم اپنے نفسوں کی برائیوں اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا، اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں۔

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہاری موت اس حال میں آئے کہ تم مسلمان ہو — سورۃ آل عمران: ۱۰۲

سورۃ الفجر — آیات ۱ تا ۳

﴿وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ﴾

قسم ہے فجر کی، دس راتوں کی، اور جفت اور طاق کی۔

آج میں آپ کو ان مبارک ایام کی عظمت یاد دلاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الفجر کے آغاز میں تین قسمیں کھائیں — اور اللہ کا کسی چیز کی قسم کھانا اس چیز کی قدر و منزلت کی واضح دلیل ہے۔

**پہلی قسم فجر کی ہے** — وہ مبارک وقت جب رات کی تاریکی ختم ہوتی اور دن کا اجالا شروع ہوتا ہے۔ بعض مفسرین نے فرمایا کہ یہاں مراد عید الاضحی کی صبح ہے — وہ عظیم صبح جو ان مبارک دنوں کے اختتام پر آتی ہے۔

**دوسری قسم دس راتوں کی ہے** — اور جمہور علماء کا اتفاق ہے کہ ان سے مراد ذوالحجہ کے پہلے دس دن ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں کی فضیلت بیان فرمائی:

حدیث — راوی: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

صحیح بخاری، حدیث: ۹۶۹

**رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عمل ان دس دنوں کے عمل سے اللہ کو زیادہ محبوب نہیں۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ کی راہ میں جہاد بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: جہاد بھی نہیں — مگر وہ شخص جو اپنی جان اور مال لے کر نکلا اور پھر کچھ بھی ساتھ لے کر نہ پلٹے۔**

**تیسری قسم جفت اور طاق کی ہے** — اور یہی وہ آیت ہے جو آج ہمارے خطبے کا موضوع ہے:

سورۃ الفجر — آیت ۳

﴿وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ﴾

اور قسم ہے جفت کی اور طاق کی۔

جمہور مفسرین کے نزدیک **طاق** سے مراد یوم عرفہ ہے — ذوالحجہ کی نویں تاریخ — اور **جفت** سے مراد یوم نحر یعنی عید الاضحی کی دسویں تاریخ ہے۔ گویا اللہ تعالیٰ نے ان دو عظیم دنوں کی قسم کھا کر ان کی قدر و منزلت واضح فرمائی۔

عرفہ کا یہ دن ان تمام مبارک دنوں کا سرتاج ہے — سال کے عظیم ترین دنوں میں سے ہے۔

برادرانِ اسلام! اس وقت دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان عرفات کی سرزمین پر جمع ہو رہے ہیں — مختلف ملکوں سے، مختلف زبانیں بولنے والے، لیکن ان کا رب ایک، ان کا قبلہ ایک، اور ان کی پکار ایک: لبیک اللھم لبیک۔ پراگندہ حال، گرد آلود، سفر کی تھکاوٹ سے چور — لیکن ان کے دل اللہ کی طرف متوجہ ہیں۔

ہم اگرچہ اس سال وہاں نہیں ہیں، لیکن یوم عرفہ ہمارے گھروں تک بھی پہنچتا ہے — اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے ہمارے لیے بھی اسی دن کھلے ہیں — بشرطیکہ ہم ان دروازوں کو کھٹکھٹائیں۔

حدیث — راوی: حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ
صحیح مسلم، کتاب الصیام، حدیث: ١١٦٢

**رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یوم عرفہ کے روزے کے بارے میں مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ گزشتہ سال اور آنے والے سال کے گناہوں کا کفارہ بن جائے گا۔**

صرف ایک دن کا روزہ — اور دو سال کے گناہوں کی مغفرت۔ یہ اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہے جو اس نے ہم پر فرمائی ہے۔

برادرانِ اسلام! یوم عرفہ کو محض روزے تک محدود نہ کریں۔ اس دن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے قریب ہوتا ہے، فرشتوں کے سامنے ان پر فخر فرماتا ہے، اور اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے — تو کیا ہم اس پکار کا جواب نہ دیں؟

آج اپنے دل کو ٹٹولیں — کون سا گناہ ہے جو ہم نے اپنے اوپر لاد رکھا ہے؟ کون سی نافرمانی ہے جس سے ہم پیچھا نہیں چھڑا سکے؟ آج سچے دل سے پشیمان ہوں، اللہ سے وعدہ کریں کہ اسے چھوڑ دیں گے، اور زبان و دل دونوں سے معافی مانگیں — یہی سچی توبہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

سورۃ النور — آیت ٣١

﴿وَتُوبُوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَ ٱلۡمُؤۡمِنُونَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُونَ﴾

اور تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو، اے مومنو، تاکہ تم فلاح پاؤ۔

آج حاجی عرفات میں کھڑے ہیں، ان کی توبہ اللہ قبول فرماتا ہے — اور جو ریگنسبرگ میں بیٹھے ہیں، ان کی توبہ بھی اللہ قبول فرماتا ہے، بشرطیکہ وہ سچے دل سے مانگیں۔ آج کا دن جانے نہ دیں۔

برادرانِ اسلام! جو بھائی اس سال حج نہیں کر سکے، وہ مایوس نہ ہوں۔ ان مبارک دنوں میں چار کام ضرور کریں:

**پہلا** — ذوالحجہ کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھیں، خاص طور پر نویں تاریخ کا روزہ۔

**دوسرا** — کثرت سے تکبیر پڑھیں:

> اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

**تیسرا** — صدقہ و خیرات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور کثرت سے استغفار کریں۔

**چوتھا** — قرآن کریم کی تلاوت کریں — یہ دن تلاوت کے لیے بہترین ہیں۔

> **حدیث — حسن**
>
> سنن الترمذی، کتاب الدعوات، حدیث: ۳۵۸۵
>
> **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے بہترین دعا یوم عرفہ کی دعا ہے۔**

یوم عرفہ کا دن — چاہے آپ یہاں ریگنسبرگ میں ہوں — دعا کا سنہری موقع ہے۔ اس دن اللہ سے اپنے لیے، اپنے گھر والوں کے لیے، اپنی اولاد کے لیے، اور پوری امتِ مسلمہ کے لیے خوب دعائیں مانگیں۔ اس دن کا سب سے افضل ذکر یہ ہے:

> لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے — جیسا کہ امام بیہقی، ابو یعلیٰ اور طبرانی نے نقل کیا ہے — کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث — راوی: حضرت جابر رضی اللہ عنہ
شعب الایمان للبیہقی، مسند ابی یعلی، المعجم الکبیر للطبرانی

جب یوم عرفہ آتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کے سامنے زمین کے رہنے والوں پر فخر فرماتا ہے اور ارشاد فرماتا ہے: میرے بندوں کو دیکھو! یہ پراگندہ حال اور گرد آلود ہو کر میرے پاس آ رہے ہیں۔ وہ دور دراز وادیوں سے آئیں گے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے انہیں معاف کر دیا ہے۔ فرشتے عرض کریں گے: ان میں فلاں شخص ہے جو گناہوں اور نافرمانیوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہے — اور فلاں، اور فلاں، اور فلاں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے ان سب کو معاف کر دیا ہے۔

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

حدیث — راوی: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
صحیح مسلم، کتاب الحج، حدیث: ۱۳۴۸

کوئی دن ایسا نہیں جس میں عرفہ کے دن سے زیادہ لوگ دوزخ کی آگ سے نجات پانے والے ہوں۔

برادرانِ اسلام! ذوالحجہ کے یہ مبارک دن ہمارے سامنے ہیں۔ یوم عرفہ کا روزہ رکھیں، تکبیریں پڑھیں، توبہ کریں، اور خوب دعائیں مانگیں — یاد رہے، یہ دن ہر سال آتے ہیں، لیکن ہر سال ہم ان میں ہوں، یہ ضروری نہیں۔ یہ موقع آج ہے، اسے ضائع نہ کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان مبارک ایام سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے، اور ہمیں یوم عرفہ پر دوزخ کی آگ سے نجات پانے والوں میں شامل فرمائے۔ آمین۔